ایس ای سی پی کی کمپنیوں سے کے خلاف کریک ڈاؤن کی رپورٹوں کی تردید

اسلام آباد (18جولائی) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کارپوریٹ سیکٹر اور کیپیٹل مارکیٹ کی بہتری اور ترقی کے لئے تمام ضروری اقدامات کررہاہے۔ ایس ای سی پی میڈیا میں شائع کی جانے والی ان خبروں کی سختی سے تردید کرتاہے کہ ادارہ کمپنیوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کررہاہے۔ واضح رہے کہ اس قسم کی کوئی کارروائی بھی کمیشن میں زیر غور نہیں ہے۔

ایس ای سی پی کی طرف سے واضح کیا جاتاہے کہ ایس ای سی پی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 یا بے نامی ٹرانزیکشن ایکٹ 2017 کو ریگولیٹ یا نافذ کرنے کا ذمہ دار ادارہ نہیں ہے۔ ایس ای سی پی کے اختیارات صرف ایس ای سی پی ایکٹ 1997 اور اس ایکٹ کے شیڈول میں دئے گئے دیگر قوانین پر عمل درآمد کرواناہے۔ حال ہی نافذ کئے گئے ایس ای سی پی سرچ اینڈ سیزر رولز 2019 ،ایس ای سی پی ایکٹ کی دفعہ 31 کے تحت جاری کئے گئے ہیں۔ ان رولز میں تفتیش کرنے والے افسروں کو دئے گئے اختیارات کو استعمال کرنے کے لئے سخت طریقہ کار اور شرائط طے کی گئیں ہیں۔ ان اختیارات کو استعمال کرنے کی منظوری صرف اور صرف کمیشن کی جانب سے صرف ایس ای سی پی کے ذمہ قوانین کے نفاذ کے معاملے میں دی جاسکتی ہے۔ میڈیا میں شائع ہونے والی خبروں کی واضح تردید کی جاتی ہے کہ ایس ای سی پی کو کسی قسم کے نئے اختیارات تفویض نہیں کئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سرچ اور سیزر اور زبردستی داخل ہونے کا اختیار ،ایس ای سی پی کے قیام سے ہی اس کے قانون کا حصہ رہاہے۔ واضح رہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے حال ہی میں جاری کئے گئے سرچ اینڈ سیزر رولز کا مقصد صرف اور صرف ان اختیارات کے ممکنہ غلط استعمال کو روکنا اور ان کو ایک متعین طریق کار کا پابند بناناہے۔

یہ رولز انویسٹی گیشن افسران کو پابند کرتے ہیں کہ کسی بھی قسم کی تلاشی یا زبردستی داخلے کے لئے پہلے کمیشن سے تحریری منظوری حاصل کی جائے۔ ایس ای سی پی کا کمیشن وفاق حکومت کے تعینات کردی پانچ کمشنروں پر مشتمل ہے۔ بعض صورتوں میں تو متعلقہ مجسٹریٹ کی اجازت حاصل کرنا بھی لازمی ہے۔